گزارش ہے کہ تشریف لائیں اور تقریر فرمائیں۔

سامعین کا بیان ہے کہ مولانا کی تقریر دو گھنٹے جاری رہی۔ پورے مجمع پر سناٹا تھا اور علم کا سمندر بہ رہا تھا۔ مولانا آزاد نے تبلیغ کا مفہوم بیان کیا۔ اس کے مقاصد کی وضاحت کی اور پھر بتلایا کہ مختلف مذاہب میں تبلیغ کی نوعیت کیا ہے، اور پھر تقریر کے آخری حصہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی تبلیغ کے آداب و خصائص بیان فرمائے۔ تقریر کیا تھی، معلومات کا ایک سمندر تھا جو دو گھنٹے کے اندر سیلاب کی صورت میں بہ گیا۔ پروگرام کے مطابق مولانا آزاد کے بعد مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر رکھی ہوئی تھی۔ لیکن مولانا بخاری مرحوم نے فرمایا سمندر کے بہ جانے کے بعد ندی نالے کی ضرورت نہیں۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ مولانا کے بعد میری تقریر مناسب نہ ہوگی۔ یعنی یہ علمی لحاظ سے مولانا کی توہین ہوگی۔

(ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور ۵ رجب ۱۴۱۵ھ، ۹ دسمبر ۱۹۹۴ء)

جذباتِ غم

غلام قادر خاتم (کالا باغ)

یہ کیسی شام آئی ہے کہ رنگ بھی بدل گیا
جو آفتاب آندھیوں سے لڑ رہا تھا ڈھل گیا
جہاں میں تیرگی ہوئی ' عدم میں روشنی ہوئی
ادھر چراغ گل ہوا ' ادھر چراغ جل گیا
تڑپ تڑپ کے رہ گیا ہے گفتگو کا بانکپن؟
کہ ظلمتوں کا اژدہا متاعِ جاں نگل گیا
چلے ہیں ہم بھی باغباں چمن کو تو سنبھال لے
چمن میں اب رکھا ہے کیا جو رشکِ گل نکل گیا
لطف و کرم کی بارشیں مرقد پہ اس کے ہوں کہ جو
دنیا میں باعمل رہا ' دنیا سے باعمل گیا
ملت کو جس امیر پہ لاریب فخر و ناز تھا
دستِ اجل کا آج اس پہ آہ ! وار چل گیا
آہ و فغاں کا شور ہے خاتم جہاں میں چار سو
فانی جہاں سے آج اک خطیب بے بدل گیا